اِنڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری

کے

قدِیم نمُونے



تحقیق و تحریر

رازول کوہستانی

اِنڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری

کے

قدِیم نمُونے



تحقیق و تحریر

رازول کوہستانی

عالمی معیاری کتاب نمبر: ISBN 978-969-7881-09-3

کتاب	:	اِنڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدِیم نمونے
تحقیق و تحریر	:	رازول کوہستانی
اشاعت	:	جولائی، 2025ء
قیمت	:	600 روپے
اہتمام	:	انڈس کوہستان پبلی کیشنز، پالس
رابطہ:	:	0344-9559461
ای میل	:	razwal@gmail.com

اِنڈس کوہستان





فہرست مضامین

اِنڈس کوہستان کے قبائل، لِسانی گروہ، معیشت اور مذاہب

اِنڈس کوہستان

اِنڈس کوہستان، پاکستان کے شمال میں صوبہ خیبر پختونخوا کاآخری انتظامی حصہ ہے، جوآج کل تین اضلاع ضلع اپر کوہستان، ضلع لوئر کوہستان اور ضلع کولئی پالس کوہستان پر مشتمل ہے۔ اس کا کل رقبہ 7581مربع کلو میٹر ہے۔ زیادہ تر علاقہ پہاڑی ہے۔

محل وقوع

اِنڈس کوہستان پاکستان کے ہمالیائی اور قراقرم سلسلہ کوہ میں °34 '54 اور °35 '52 شمالی عرض بلد اور °72 '43 اور °73 '57 مشرقی طول بلد پر واقع ہے [1]۔ اِس کے شمال میں ضلع دیامر (چھِلاس)، شمال مغرب میں ضلع غذر، جنوب میں ضلع مانسہرہ اور ضلع بٹگرام کا علاقہ الائی اور مغرب میں سوات اور کالام کا علاقہ واقع ہے۔

وادیاں

انڈس کوہستان دریاسندھ کے آر پار مشرقی اور مغربی حصوں میں منقسم ہے۔ ماضی قریب میں اس کا مغربی حصہ یعنی وادئ دوبیر اور وادئ بنکھڈ 1936ء میں، اور وادئ پٹن جنوری 1939ء اور وادئ کھندیا کے علاقے جولائی 1939ء میں ریاست سوات میں شامل رہے ہیں۔ والی سوات کے ملیشیا کے ابتدائی دو بڑے حملے (1926 اور میں 1929) کوہستانی قبائل نے ناکام بنادیے تھے جس میں سوات ملیشیا کے بہت سے سپاہی مارے گئے تھے۔ اس شکست اور جانی نقصان کی وجہ سے والئی سوات نے لشکر کشی کے بجائے سیاسی حربے استعمال کیے اور وادئ دوبیر اور وادئ پٹن کے بعض قبیلوں کی ملی بھگت سے یہ علاقے ریاست سوات میں ضم کر دیے گئے [2] جس کا ذکر والی سوات نے اپنی سوانح عمری میں کیا ہے۔ اس علاقے کو ریاست سوات میں ضم کرنے کے لیے والی سوات نے علاقے میں اپنے اتحادی پیدا کیے جنہیں مراعات، عہدے اور مواجب دیے گئے [3] تاہم وادی کھندیا کے لوگ باہمی مشاورت اور رضامندی سے ریاست سوات میں شامل ہوئے اور اِن علاقوں پر مختلف قسم کے چھوٹے بڑے ٹیکس عائد کیے گئے۔

[1] رازول کوہستانی، 1998ء، انڈس کوہستان: شین، یشکن و کمین قبائل اور ان کا نظام معاشرت، ص: 9۔

[2] رازول کوہستانی، 1998ء، انڈس کوہستان: شین، یشکن و کمین قبائل اور ان کا نظام معاشرت، ص: 15۔

[3] محمد آصف خان، تاریخ ریاست سوات، ص: 266 تا 282، فیروز سنز، پشاور۔

انڈس کوہستان کے قبائل، لِسانی گروہ، معیشت اور مذاہب

کوہستان کا مشرقی حصہ 1976ء تک آزاد قبائلی حصہ رہا جسے یاغستان اور ہزارہ کوہستان بھی کہا جاتا تھا۔ سابقہ وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی حکومتی اصلاحات کے نتیجہ میں جب ملک کی تمام ریاستیں توڑ دی گئیں تو اِنڈس کوہستان کے مغربی حصہ کی سابقہ قبائلی حیثیت دوبارہ بحال کر دی گئی اور پھر مشرقی اور مغربی دونوں حصوں کو ملا کر یکم اکتوبر 1976ء میں ضلع کا قیام عمل میں لایا گیا۔ کوہستان کے مغربی حصے میں بنکھڑ، دوبیر، پٹن، کیال، سیوٗ اور کھندیا کی وادیاں جب کہ مشرقی حصے میں درّہ مدخیل، بٹیرہ، کولئی، پالس، جلکوٹ، سازین، ہربین، شتیال اور بھاشا کی وادیاں شامل ہیں[4]۔

مشرقی کوہستان کے لِسانی گروہ (2023)

▪ کوہستانی شینا بولنے والے	530,446
▪ بٹیری بولنے والے	15,000
▪ چِھلسِیوٗ بولنے والے	950
▪ گباری بولنے والے	1000
▪ پشتو بولنے والے	1200
▪ گوجری بولنے والے	800
▪ پہاڑی بولنے والے	25
کُل آبادی	**549,421**

مغربی کوہستان کے لِسانی گروہ

▪ انڈس کوہستانی/مایوں بولنے والے	489291
▪ پشتو بولنے والے	12,500
▪ گوجری بولنے والے	9,700
کُل آبادی	**511491**

[4] رازول کوہستانی، 2008، صوبہ سرحد کا انسائیکلوپیڈیا، حصہ انڈس کوہستان، لوک ورثہ کا قومی ادارہ

انڈس کوہستان کے قبائل، لِسانی گروہ، معیشت اور مذاہب

معیشت

کوہستان کے لوگ گلہ بانی زرعی معیشت کے حامل ہیں اور کلتوری طور پر موسمی نقل مکانی کرتے ہیں- معیشت کا زیادہ انحصار زراعت، جنگلات اور گلہ بانی پر ہے-بالائی حصوں میں ایک فصلی (مکئی) اور زیریں حصوں میں دو فصلی (مکئی، گندم) کاشتکاری پائی جاتی ہے- عام طور پر لال اور سفید لوبیا کی کاشت کی جاتی ہے- جو اور چاول کی کاشت زیادہ تر ترک کی جاچکی ہے- بعض لوگ پھلوں اور سبزیوں کی مقامی تجارت کرتے ہیں جس سے باغات اور سبزیوں کی کاشت کو فروغ مل رہا ہے لیکن اس سے مکئی کی فصل متاثر ہو رہی ہے-علاقہ میں غربت عام ہے جس کے باعث دیودار، چیڑ، کائل، فر، چلغوزہ، کوئ اور بلوط کے جنگلات کاٹے اور بیچے جاتے ہیں- لوگ عام طور پر بھینس، گائے اور بھیڑ بکریاں پالتے ہیں جن سے اُون، چمڑا، دُودھ اور گھی حاصل ہوتا ہے - نقد آمدن کے لیے جنگلات کی کٹائی، جڑی بُوٹیاں، اِیندھن، اخروٹ، شہد، گھی، اُون، لوبیا دالیں، معدنیات، جنگلی حیات کا شکار، تجارت اور شہد کی مکھیاں پالی جاتی ہیں [5]- اس کے علاوہ سرکاری ملازمتیں بھی ایک اہم اور بڑا ذریعہ معاش ہے۔

سدیشی قبائل

اِنڈس کوہستان کا مشرقی حصہ جو وادی درّہ مدخیل سے بھاشا تک پھیلا ہوا ہے یہاں بٹیڑوی، شین، یشکن، کمین، گبارہ، چِھلیس اور مرُوخ قبائل آباد ہیں۔ یہاں چار داردی زبانیں کوہستانی شینا، بٹیڑی، گباری اور چِھلسِیو بولی جاتی ہے۔ گباری اور چِھلسِیو زبانیں دونوں معدوم ہو رہی ہیں۔ لوگ چھوٹے اور بڑے کثیرالا گروہی قبیلائی دائروں میں منظّم پائے جاتے ہیں۔ یہاں شین قبائل کی اکثریت ہے۔ لوگوں میں کثیر زوجگی کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کولئی، پالس اور جلکوٹ میں تین بڑے شین قبائلی گروہ آباد ہیں جنہیں دڑمہ، کھوکہ اور منکہ کہا جاتا ہے اور ان کی کئی ذیلی شاخیں پائی جاتی ہیں۔ علاقائی صف بندی یا علاقائی تنظیمی گروہواری دائروں یا حلقوں میں ان کے ساتھ یشکن، کمین، چِھلیس اور گبارہ قبیلے بھی شامل ہیں۔

اِنڈس کوہستان کے مغربی حصے میں وادئ بنکھڈ سے کھندیا تک دو بڑے قبیلائی گروہوں کے کئی ذیلی قبائل آباد ہیں۔ یہ بڑے قبائل دو بھائیوں کی اولاد ہیں جن کے نام "منی" اور "منزری" ہے۔ قبیلائی صف بندی میں وادی دوبیر اور وادئ کھندیا کے قبائل ایک جرگائی دائرہ میں منظّم ہیں جبکہ وادی پٹن، کیال اور وادئ سیوٴ

---

5 رازول کوہستانی، 1998ء، انڈس کوہستان: شین، یشکُن و کمین قبائل اور ان کا نظام معاشرت۔

کے قبائل دوسرے قبیلائی دائرہ میں منظّم ہیں۔ منی قبائل کے بڑے ذیلی قبیلے سرکھن خیل، کھشو خیل، حیدر خیل اور دھرُوت خیل ہیں۔ مغربی کوہستان میں بھی کثیر زوجگی کا رواج عام ہے۔ دونوں اطراف کے بیان کردہ قبائل یہاں کے قدرتی وسائل کے پشتنی مالکانہ حقوق کے حامل ہیں۔ قدیم دور میں یہاں ہر پانچ، سات یا دس سال بعد قبیلوں میں قدرتی وسائل کی گردشی ویش (تقسیم) ہوا کرتی تھی۔

دیگر قبیلے اور گروہ

انڈس کوہستان میں سُدیشی قبائل کے علاوہ بعض دوسرے گروہ بھی پائے جاتے ہیں جن میں ترمذی سیّد، میاں گان اور جاگوال (سواتی)، اخون خیل، عیسیٰ زئی، سرخیل (سواتی)، کشمیر کے بانہالی گھرانے جنہیں مقامی سطح پر شموگہ کہا جاتا ہے، مُھاںؒ اور گجر قبیلے شامل ہیں۔ یہ قبیلے مقامی زبانیں بھی بولتے ہیں اور اپنی مادری زبانیں یعنی پشتو، گوجری اور پہاڑی بھی۔ یہاں ڈوم قبیلے کے چند گھرانے بھی پائے جاتے ہیں۔

مذاہب

قبل از اسلام شمالی پاکستان اور اس خطے میں مختلف مذاہب کا دور رہا ہے۔ ان مذاہب میں شامنزم، کوکب پرستی، بونگ شوس (دیوی دیوتاؤں کا مذہب)، ناگ پرستی، بون مت، آتش پرستی، بدھ مت، جین مت، ہندو مت اور سکھ مت کا دور بھی رہا ہے اور آخر میں پندرویں یا سولویں صدی عیسوی میں یہاں یعنی اِنڈس کوہستان میں اسلام کی آمد کا آغاز ہوا، اُس وقت تک اِنڈس کوہستان کے ارد گرد کے علاقوں میں اسلام مکمل طور پر پھیل چکا تھا۔ مقامی فوک لور، آثار قدیمہ اور کئی دوسرے پہلوؤں پر ان قدیم مذاہب کے اثرات نظر آتے ہیں۔ ان مذاہب کی مکمل تفصیل راقم کی ایک نئی کتاب "انڈس کوہستان کے قبائل اور ان کا نظام معاشرت" (اشاعت دوم) میں دی گئی ہے۔

ثانوی معطیات

اِنڈس کوہستان بشمول وادی داریل تانگر کی مساجد اور قبرستانوں کی چوبی کَندہ کاری پر پاکستانی ماہر آثار قدیمہ جناب احمد حسن دانی (مرحوم) نے 1983 اور 1984 کے زمانے میں تحقیقی کام کیا تھا۔ ان کے بعد جرمن ماہر آثار قدیمہ جناب ڈاکٹر کارل جٹمار (مرحوم) نے 1969 کے زمانے میں داریل اور تانگر کی وادی میں چوبی کَندہ کاری پر ایک تحقیقی مقالہ لکھا تھا اور ایک طویل عرصہ تک آثار قدیمہ کی تحقیق کی۔

انڈس کوہستان پر ڈاکٹر جٹمار (جرمن)، احمد حسن دانی، فریڈرک بارتھ (نارویجن) اور ڈاکٹر رتھ لیلیٰ شمٹ (امریکن) کا تحقیقی کام بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ ان کے علاوہ Sir Aurel Stein [1] نے داریل تانگر میں چوب کَندہ کاری پر جزوی کام کیا ہے جس کا ذکر **ان کی کتاب** انر موسٹ ایشیاء میں **اور کئی دوسری تحریروں میں** پایا جاتا ہے۔ وہ 1940ء میں انڈس کوہستان بھی آئے اور یہاں کی مختلف مساجد، قبرستانوں اور وادیوں کا مشاہدہ کیا۔ **ماہر لسانیات** T. Grahame Bailey **(1924) نے** Grammar of the Shina Language **کے نام سے کتاب شائع کی۔** Major J. Biddulph **نے (1880) میں** Tribes of the the Hindoo Koosh **میں انڈس کوہستان کے متعلق اہم معلومات فراہم کیں۔ اسی طرح** Grierson **نے 1927 میں** Linguistic Survey of India **میں انڈس کوہستان کی زبانوں سے متعلق اہم لسانی معطیات شامل کیں۔ انگریز حکومت نے ایک گزٹ رپورٹ** Report on Kaghan, Allai, Kohistan and Shinaki **جو 1895ء میں شائع ہوئی اس میں بھی اہم معلومات فراہم کی ہیں۔** ان کے علاوہ G. W. Leitne نے 1860ء میں وادی کھندیا سے گزرتے ہوئے یہاں کے لوگوں کے متعلق مختصر لیکن اہم معلومات اپنی کتاب میں شامل کیں۔ **انڈس کوہستان کے سماجی مطالعہ میں نارویجن ماہر سماجیات فریڈرک بارتھ (1954ء) نے مغربی کوہستان کے قبائل کی سماجی تنظیم بندی پر اہم کام کیا ہے۔** ایک اور جرمن محقق جناب Jurgen Wasim Frembgen [2] نے وادی ہربین پر **اہم** سماجی و ثقافتی **تحقیقی کام کیا** انہوں نے ایک تحقیقی مضمون میں انڈس کوہستان کی چوبی کَندہ کاری کے متعلق اہم معلومات اور اس کا پس منظر بیان کیا ہے۔ **اس کے ساتھ ساتھ اسی زمانے میں ڈاکٹر کارل جٹمار کی نگرانی میں وادی سازین کی روایتی تعمیرات پر بھی تحقیق ہوئی۔** جرمنی کے **ایک** ماہر لسانیات Dr. Claus Peter Zoller [3] نے کوہستان کے مغربی حصہ کی انڈس

---

[1] Sir Aurel Stein, 1928, Innermost Asia, Vol-I, Chapter-I, Oxford.

[2] Jurgen Wasim Frembgen, Indus Kohistan - Historical and Ethnographic Outline, Munich

[3] Dr. Claus Peter Zoller, 2005, A Grammar and Dictionary of Jndus Kohistani, Mouton de Gruyter, Berlin.

ثانوی معطیات

کوہستانی زبان کے لغوی سرمائے کی مکمل دستاویز بندی کی اور 2005ء میں لغت کی ایک اہم کتاب شائع کی۔

اس سلسلے میں احمد حسن دانی مرحوم کی تین کتابیں کلیدی اہمیت رکھتی ہیں جن میں Chilas: The City of Naga Parvat, 1983; Human Record on Karakorum Highway, 1995; History of Northern Areas of Pakistan شامل ہیں۔ نارویجن محقق Dr. Are John Kunudson نے 2009ء میں کوہستان کے قدرتی وسائل کے روایتی انتظام و انصرام پر Land, Love and Lethal Conflect in the North-West Frontier Provance of Pakaitsn اہم سماجیاتی تجزیہ پیش کیا۔

مشہور چینی سیاح فاہیان نے 400 عیسوی میں داریل سے گزرتے ہوئے سوات اور ٹیکسلا میں بُدھ عبادت گاہوں کا مشاہدہ کیا۔ داریل کی بُدھ عبادت گاہ میں ایک اونچے مجسمے میتریہ کا ذکر کیا جس پر سونے کی پتریاں چڑھائی ہوئی تھیں۔ اُس زمانے میں بُدھ مت عروج پر تھا۔ فاہیان کے بعد ایک اور چینی سیاح ہوانگ سانگ 629 عیسوی میں آئے اور انھوں نے اُدھیانہ (سوات) کے متعلق لکھا کہ کبھی یہاں 18 ہزار بھکشو رہتے تھے لیکن اب بُدھ عبادت گاہیں ویران پڑی ہیں اور ہندوؤں کے دس بارہ مندر آباد ہو چکے ہیں [4]۔

1997ء کے زمانے میں جناب عاصم اختر نے اِنڈس کوہستان اور داریل تانگر کی مساجد اور قبروں پر پائی جانے والی چوبی کَندہ کاری پر مشتمل ایک کتاب The Distant Steppe شائع کی جس میں کم و بیش 138 تصاویر شامل ہیں۔ یہ ایک اہم اور جامع تصویری کتاب ہے یہ ایک مشکل کام تھا جو انھوں ان دشوار علاقوں میں مکمل کیا۔ ان کے علاوہ سندھ سے تعلق رکھنے والے انتھروپالوجسٹ جناب ذوالفقار علی کلہوڑو کا نام بھی خاص اہمیت کا حامل ہے جنھوں نے شمالی پاکستان کے کلتوری ورثہ کو ڈاکومنٹ کرنے کے ساتھ ساتھ داریل تانگر اور انڈس کوہستان کی مساجد اور قبرستانوں کی چوبی کَندہ کاری کا سرمایہ محفوظ کرنے میں نمایاں کام کیا ہے اور اس موضوع پر مختلف مضامین قلم بند کیے۔ اِنڈس کوہستان کے دور دراز واقع کئی علاقے ایسے بھی ہیں جہاں تک تا حال کسی کی رسائی نہیں ہوئی۔

---

[4] محمد ولی اللہ خان، گندھارا، لوک ورثہ کا قومی ادارہ، اسلام آباد۔

ثانوی معطیات

ہزارہ یونیورسٹی مانسہرہ نے کوہستانی قبائل کے ڈی این اے پر ایک رپورٹ شائع کرنے کے ساتھ ساتھ 2003ء میں آثار قدیمہ پر مشتمل تینوں اضلاع کی الگ الگ سروے رپورٹس شائع کی ہیں جن میں آثار قدیمہ کے حوالے سے نہایت ابتدائی معلومات فراہم کی گئی ہیں[5]۔

مقامی سطح پر جن اہل علم حضرات نے تحریری و تصنیفی کام کیا ہے ان میں مولانا غلام عیسیٰ گیالوی سر فہرست ہیں جنھوں نے انڈس کوہستانی اور عربی میں تفسیر کی کتاب التوحید الاعظم المقبول کی دہائی میں مکمل کر کے کراچی سے شائع کروائی۔ اسی طرح وادیٔ کھندیا کے ایک اور عالم مولوی فضل حق نے عربی میں ایک اہم کتاب تالیف کر کے مکتبہ نشر القرآن قلعہ سیف اللہ بلوچستان سے شائع کروائی۔ ان کے علاقہ انڈس کوہستانی زبان میں چند چھوٹے چھوٹے کتابچے فورم فار لینگوئج انیشٹیو اسلام کے تحت شائع ہوئے۔ وادیٔ پٹن کے عالم مولوی عاطف احمد پٹن پوری نے انڈس کوہستانی زبان سیرت النّبی ﷺ پر ایک کتاب تالیف کی جو اشاعت کے مراحل میں ہے۔ ان کی ایک اور کتاب (جو انڈس کوہستانی میں ہے) انبیاء کرام پر تکمیل کے مراحل میں ہے۔ انڈس کوہستانی زبان میں سیرت النّبی ﷺ پر ایک اور کتابچہ (جو 33 صفحات پر مشتمل ہے) مولانا سیّد عزیز الرحمٰن نے تالیف کیا ہے۔ جناب محمد حسن جیلانی نے تاریخ آباسین کوہستان حال ہی میں مکمل ہے جس میں مقامی لوگوں کی تاریخ اور ثقافت پر لکھا گیا ہے۔ جناب معتبر شاہ راشد جن کا تعلق مغربی کوہستان سے ہے نے پہلا انڈس کوہستانی قاعدہ مرتب کیا اور کہاوتوں کا ایک کتابچہ ''چَلَہ'' شائع کیا ہے۔ لسانی اعتبار سے اگر کسی مقامی شخصیت نے انڈس کوہستانی زبان پر کام کیا ہے تو وہ ڈاکٹر حسین احمد فیضی اور مفتی رشید احمد فیضی ہیں۔ ان کی اہم کتاب "اباسین کوستَیں ژِبہ مہ علم بلاغت آں علم بیان" حال ہی میں شائع ہوئی ہے جبکہ ان کی ایک اور اہم کتاب کتاب ''اباسین کوستَیں ژبیاں اِملا آں گرامر'' (انڈس کوہستان زبان املا اور گرامر) بہت پہلے مکمل کی گئی تھی لیکن بعض املائی اعتراضات کی وجہ سے اس کی اشاعت نہیں ہو سکی تھی حالانکہ فاضل مصنفین کا صوتیاتی اور املائی نظام کے متعلق نقطہ درست اور حقیقت پر مبنی تھا۔

راقم الحروف نے کوہستانی شینا زبان، فوک لور، مادی ثقافت، چوبی کَندہ کاری، تاریخ، لغات، ادویاتی نباتات، صوتیات، قواعد، قاعدے، کہاوتوں، سیرت النّبی ﷺ اور سیرت اُمہاتُ المؤمنِین پر کم و بیش 33 کُتب شائع کیں جن میں پانچ کتابوں میں کوہستانی شینا زبان کا 30 سے زائد دوسری زبانوں کے ساتھ لغوی تقابلی

---

[5] Archaelogical Survey Reports of Batagramme, Torghar, Kohistan Upper, Kohistan Lower abd Kolai-Palas Kohistan, 2003

ثانوی معطیات

مطالعہ بھی شامل ہے۔ راقم نے اپنی ملازمت کے دوران 1992 سے 2009 کے دوران وادیٔ بٹیرہ، وادیٔ کولئی، وادیٔ پالس، وادیٔ دوبیر، وادیٔ پٹن، وادیٔ جلکوٹ، وادی سیوٗ، وادیٔ کُنشیر، وادیٔ کھندیا اور وادیٔ ہربین میں واقع مساجد اور قبرستانوں پر پائی جانے والی چوبی کَندہ کاری کے نمونوں کی تصاویر جمع کی تھیں لیکن اُن میں سے بہت سی تصاویر ضائع ہو گئی تھیں، اور جو بچی ہوئی تھیں اُنھیں اِس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔

اِس کتاب میں بعض نایاب تصاویر جناب عاصم اختر (1997) اور جناب ذوالفقار علی کلہوڑو کی بھی شامل کی گئی ہیں۔ بعض تصاویر ہمارے جاننے والے مقامی احباب نے فراہم کی ہیں۔ موجود کتاب کا اہم مقصد روایتی چوب کاری کے لوک ورثہ کو ڈاکومنٹ کرنا ہے جو تیزی کے ساتھ معدوم ہو رہا ہے۔ اس کتاب میں جس تفصیل کے ساتھ چوبی کَندہ کاری کے متعلق جو معلومات فراہم کی گئی، اس سے پہلے دستیاب نہیں تھیں۔

انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سِیوٗ کی قدیم مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سیوؔ کی مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندہَ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سیوٗ کی مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ سیوؒ کی مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ سیوؤ کی مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ سیوؔ کی مسجد

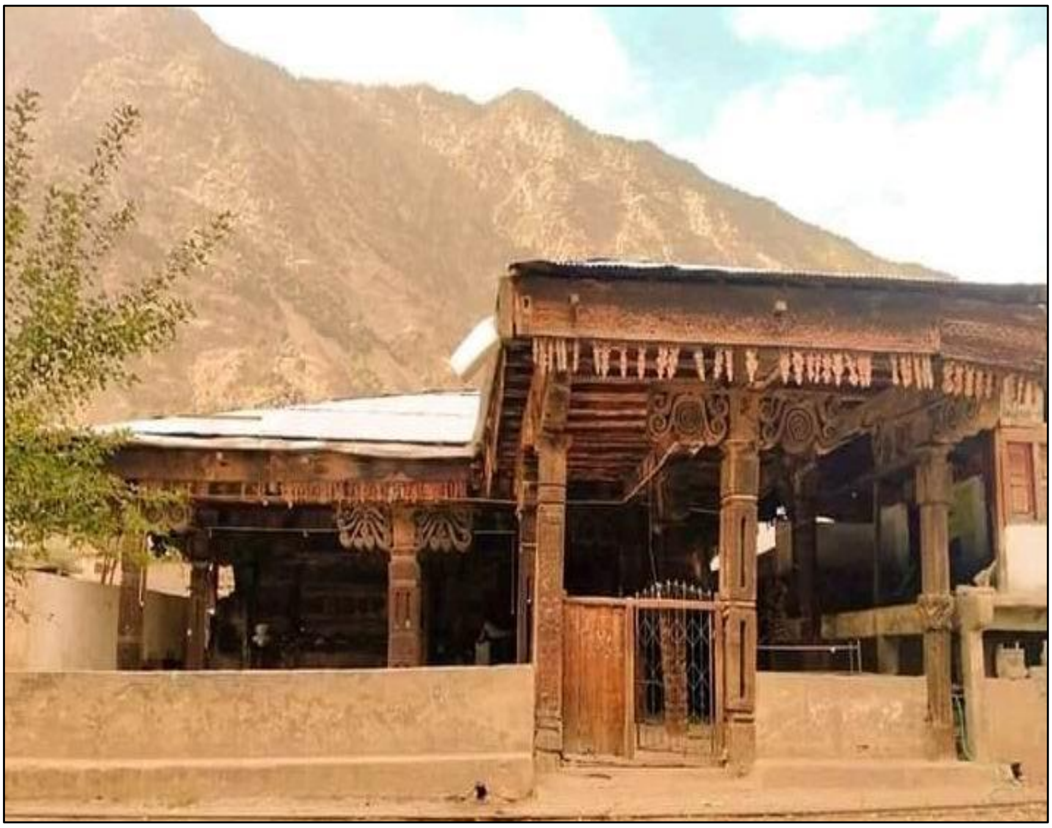




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ سیوؔ کی مسجد





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سیوٗ







انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قدیم جامع مسجد وادیٔ پٹن (جو اس حالت میں اب موجود نہیں)

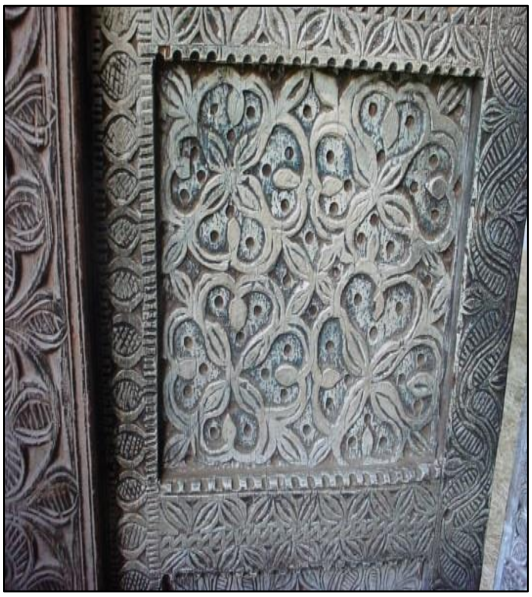




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس علاقہ کُنشیر







<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادیٔ پالس علاقہ کُنشیر





قدیم مسجد میں ایک نئ الماری



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

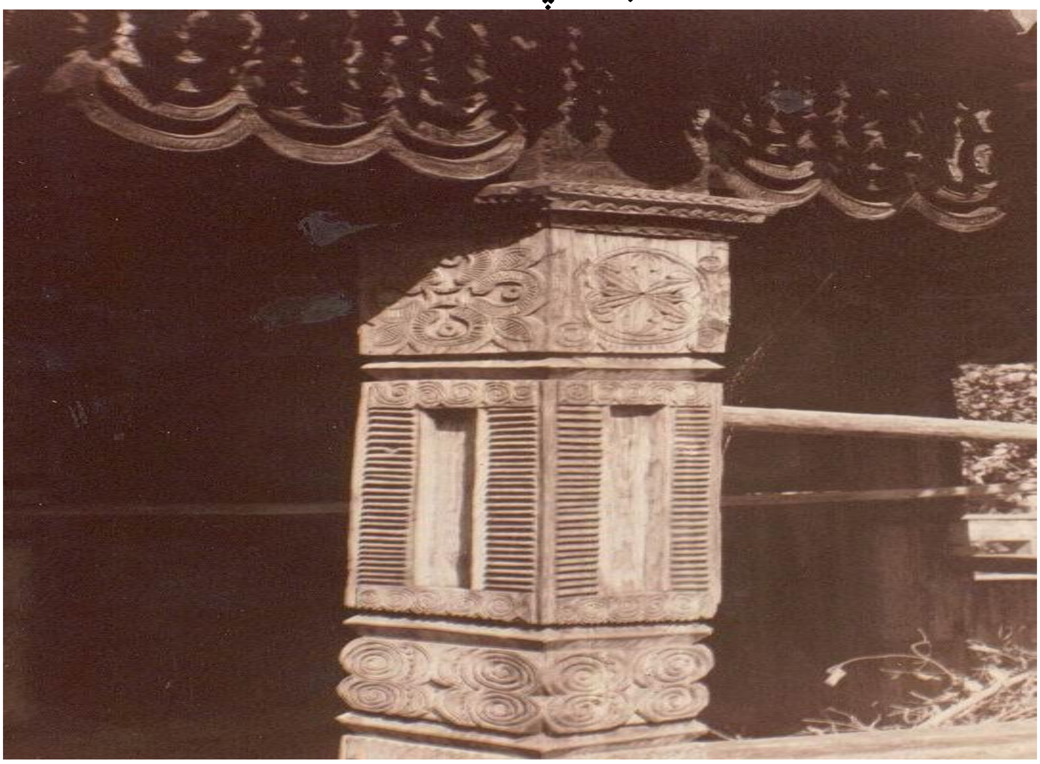
مسجد وادیٔ پالس علاقہ کُنشیر





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

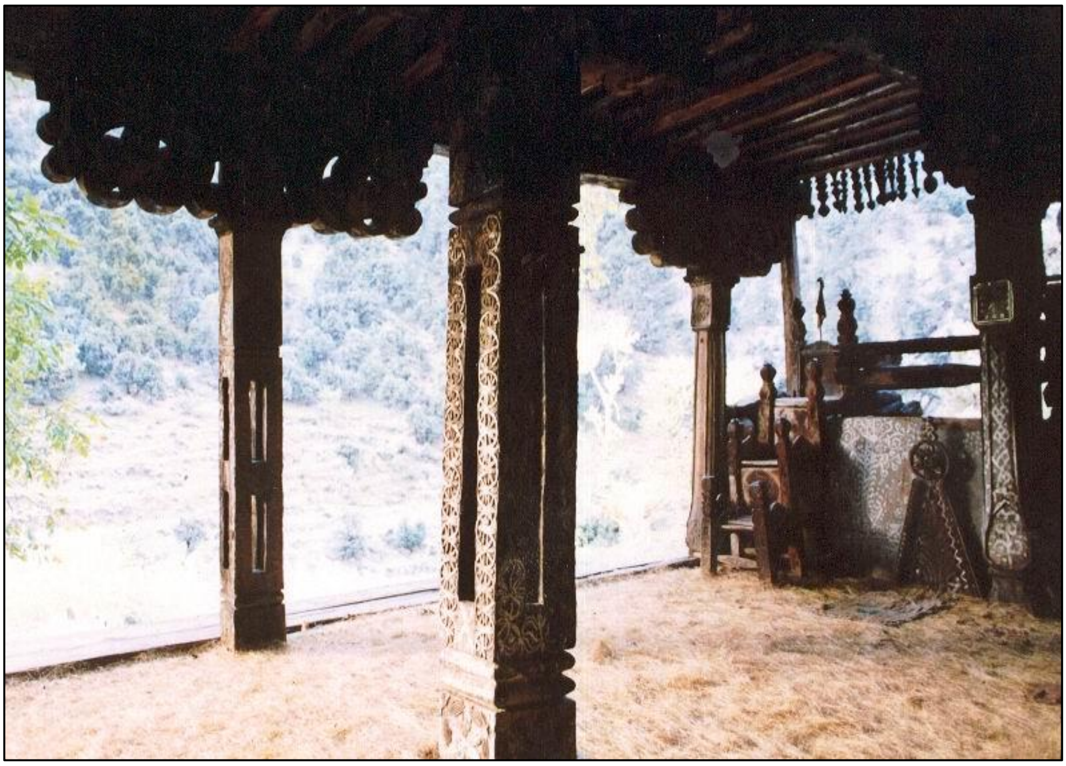
مسجد وادیٔ پالس، گاؤں گدار

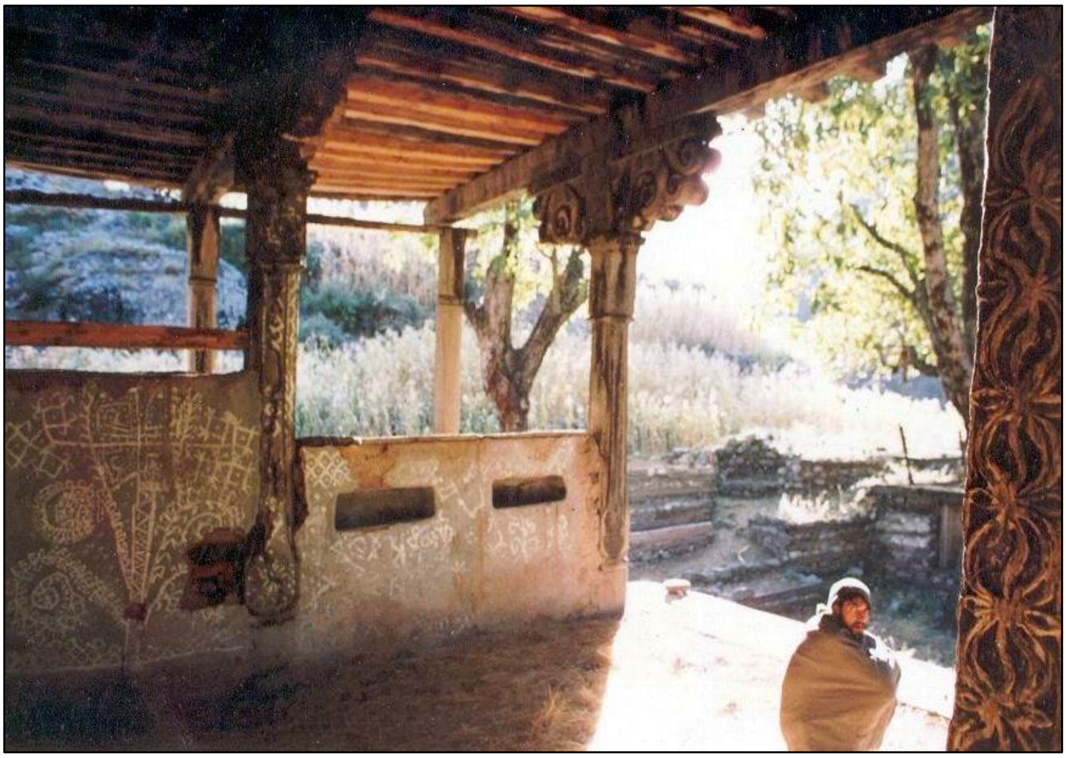




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شرید



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شرید

(قبلہ نما)



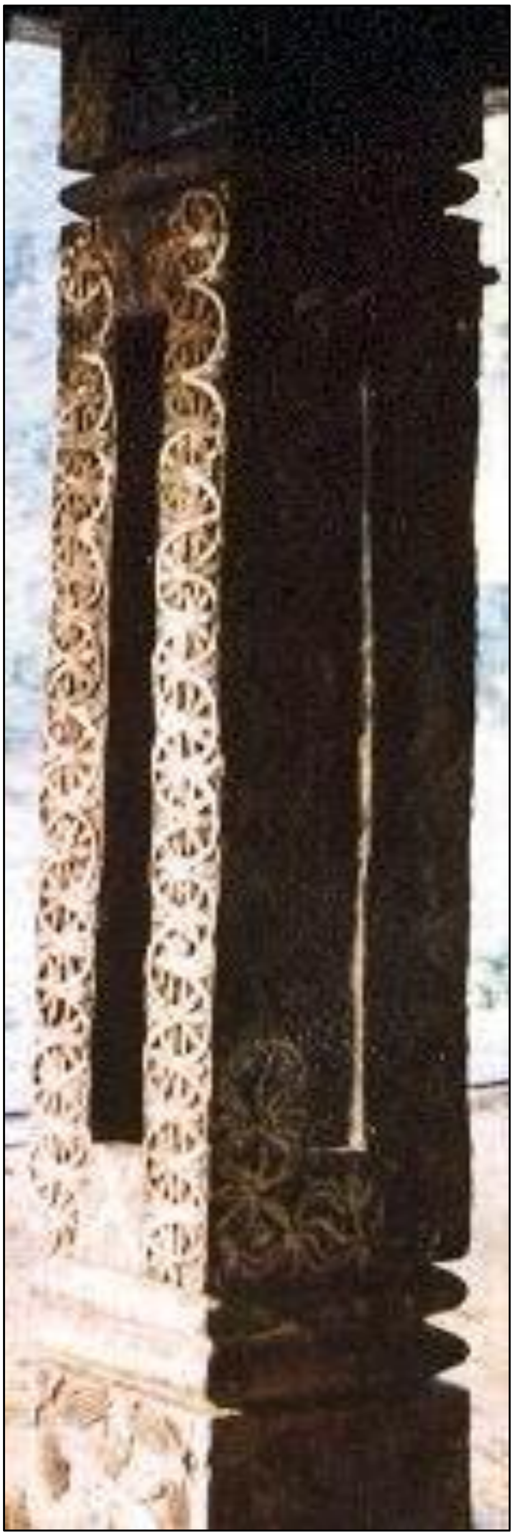
انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شرید



<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادیٔ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ پالس، گاؤں کنڈُل



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ پالس، بداکوٹ (تصاویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997ء)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ پالس، گاؤں پارو





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ پالس، گاؤں پارو





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں پارو





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ پالس، گاؤں شُم شِریال

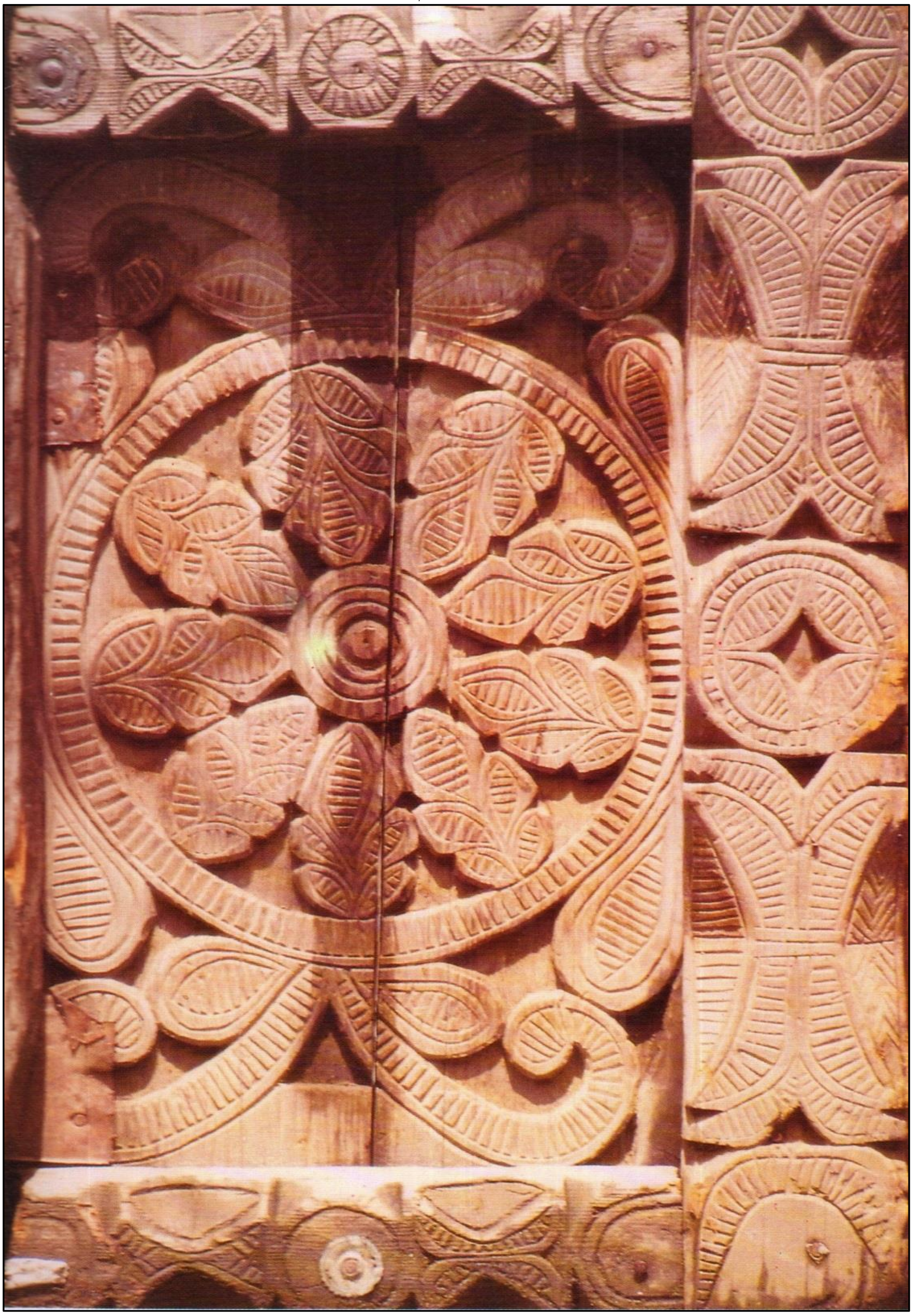




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر، شیخ درّہ

(تصویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997ء)



<u>**انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے**</u>

مسجد وادئ دوبیر، شیخ درّہ

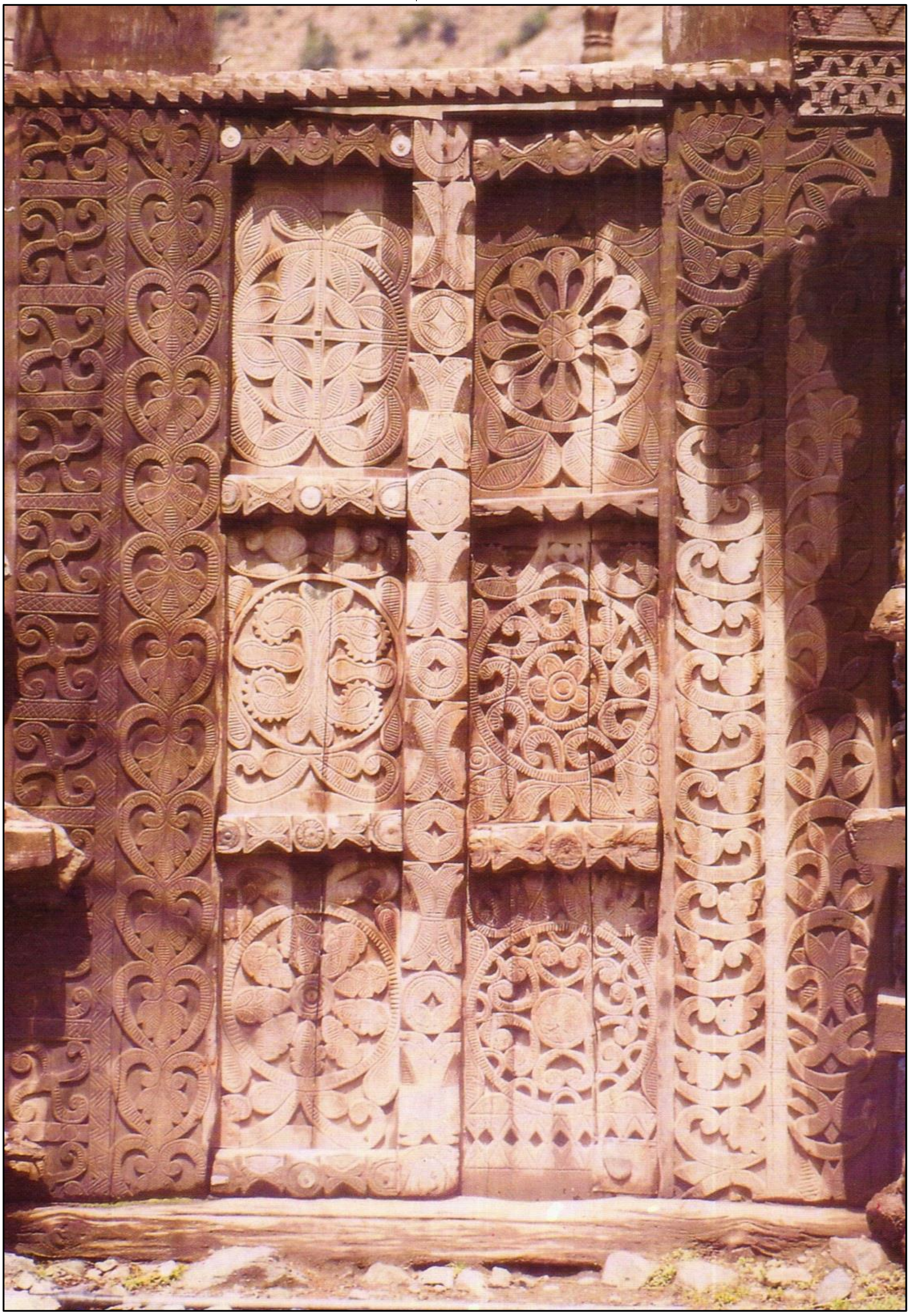
(تصویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997ء)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر شیخ درّہ

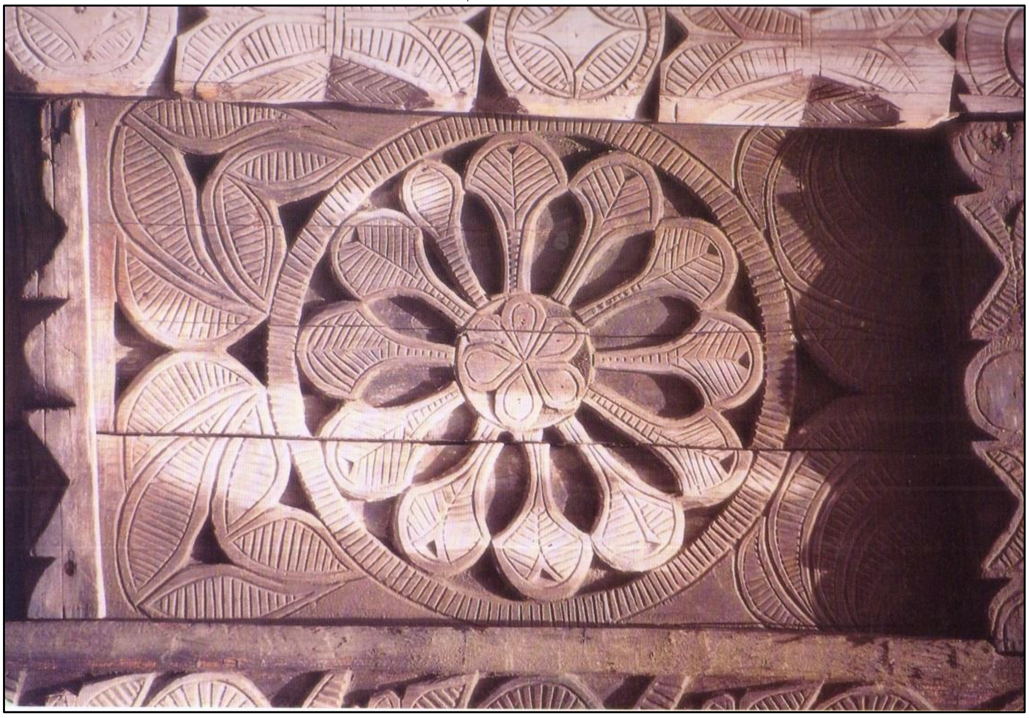
(تصویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997ء)

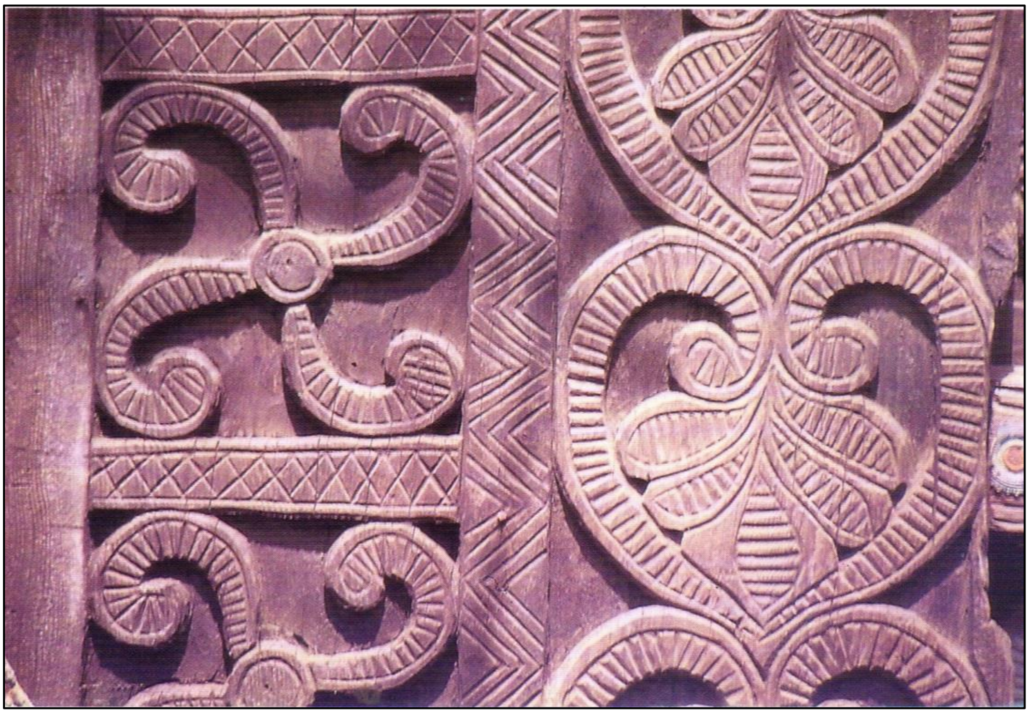


انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر شیخ درّہ

(تصاویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997ء)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ دوبیر، شیخ درّہ

(تصاویر بشکریہ جناب محمد حسن جیلانی کوہستانی)







انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ دوبیر بالا

(تصاویر بشکریہ جناب رضوان الحق)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر بالا

(تصاویر بشکریہ جناب رضوان الحق)



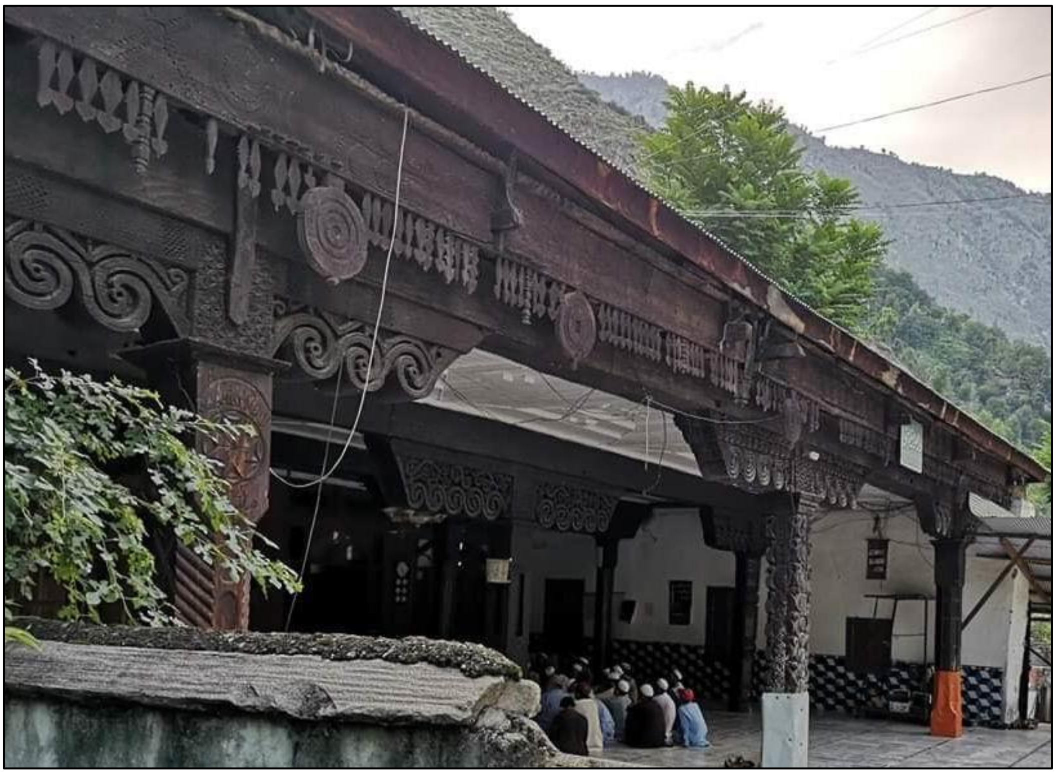


انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر، راٹولیا

(تصاویر بشکریہ جناب معتبر شاہ راشد)





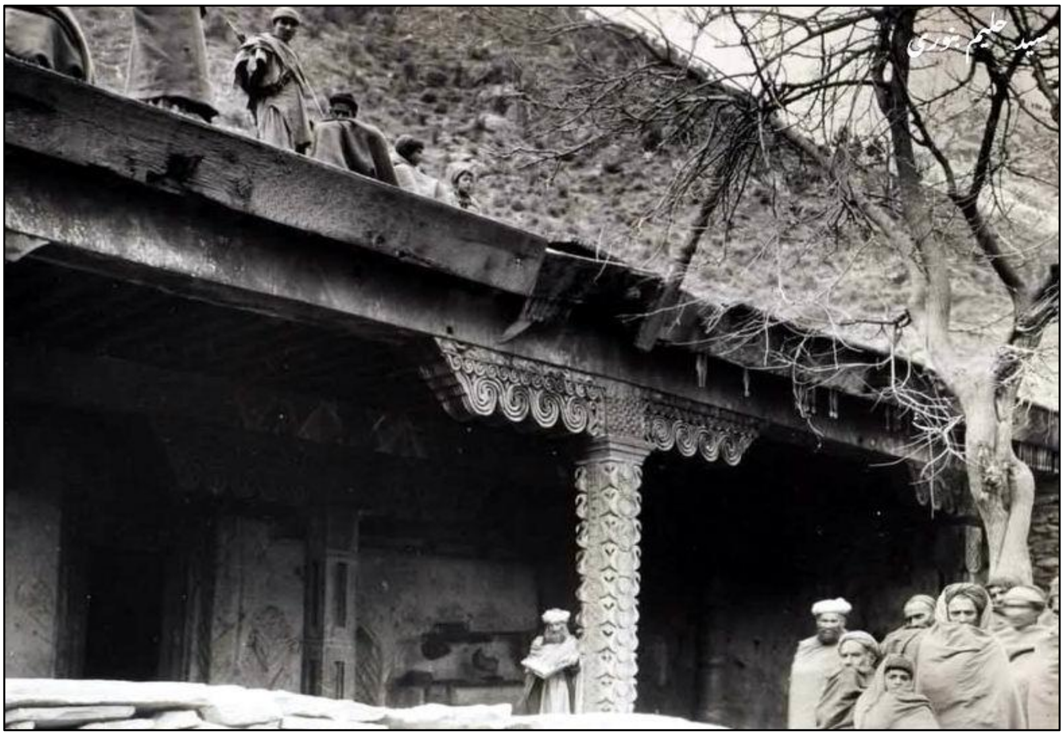
انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ دوبیر، راڈولِیا
(تصاویر بشکریہ جناب معتبر شاہ راشد)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ دوبیر، راڑولیا





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ بٹیڑہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ بٹیرہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ بٹیڑہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ کولئی، کوٹ بالا (تصاویر بشکریہ جناب محمد ادریس بیگم خیل)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ کولئی، کوٹ بالا (تصاویر بشکریہ جناب محمد ادریس بیگم خیل)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ کولئی، کوٹ بالا (تصاویر بشکریہ جناب محمد ادریس بیگم خیل)

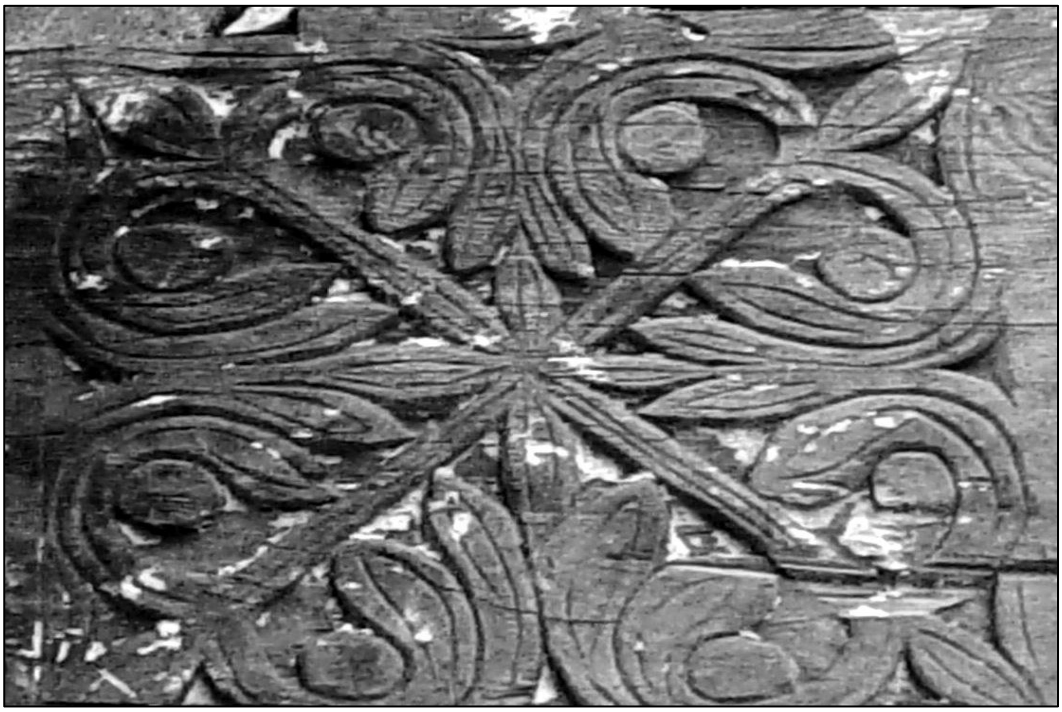




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ کولئی، کوٹ بالا (تصاویر بشکریہ جناب محمد ادریس بیگم خیل)





<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادئ کولئی، گاؤں بٹنگی



<u>**انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے**</u>

مسجد وادیٔ کولئی، گاؤں بٹنگی





<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادئ جلکوٹ گاؤں بَجَہ



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ جلکوٹ گاؤں بَجَہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ جلکوٹ گاؤں بَجَہ



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادئ جلکوٹ گاؤں بَجَہ





<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادئ جلکوٹ، سپٹ گاہ (عام سادہ مسجد کا نمونہ)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ کھندیا

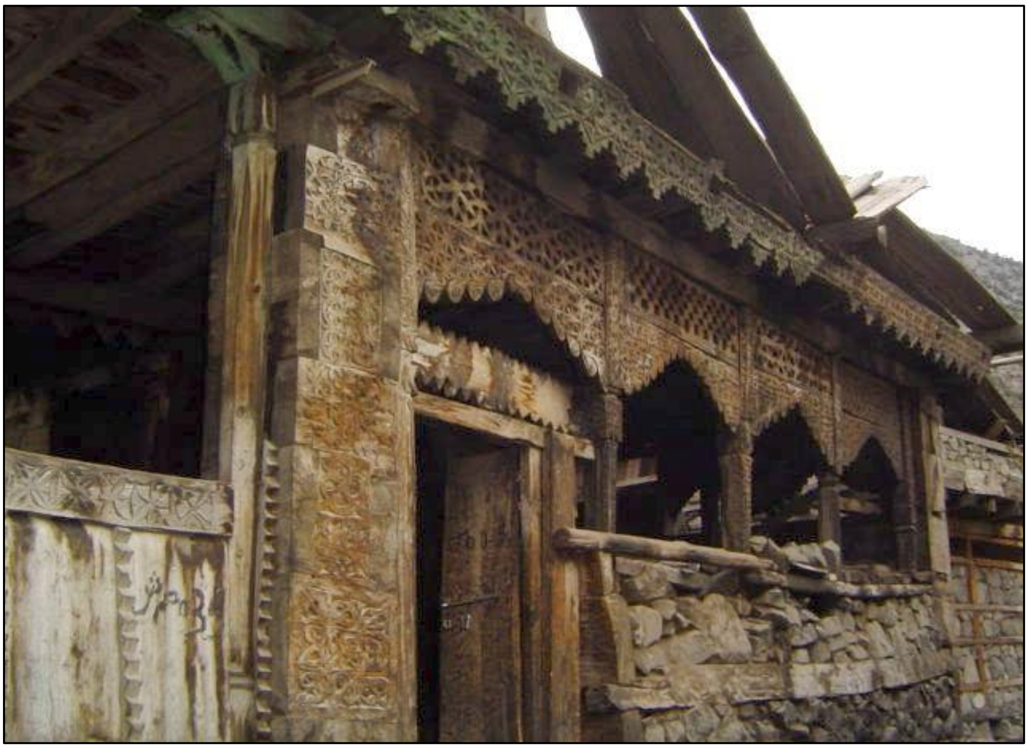






<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

مسجد وادیٔ ہربین





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مسجد وادیٔ ہربین



قبور کے
کُتبے اور تابوت

انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبے، وادیٔ پالس، گاؤں گدار





انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

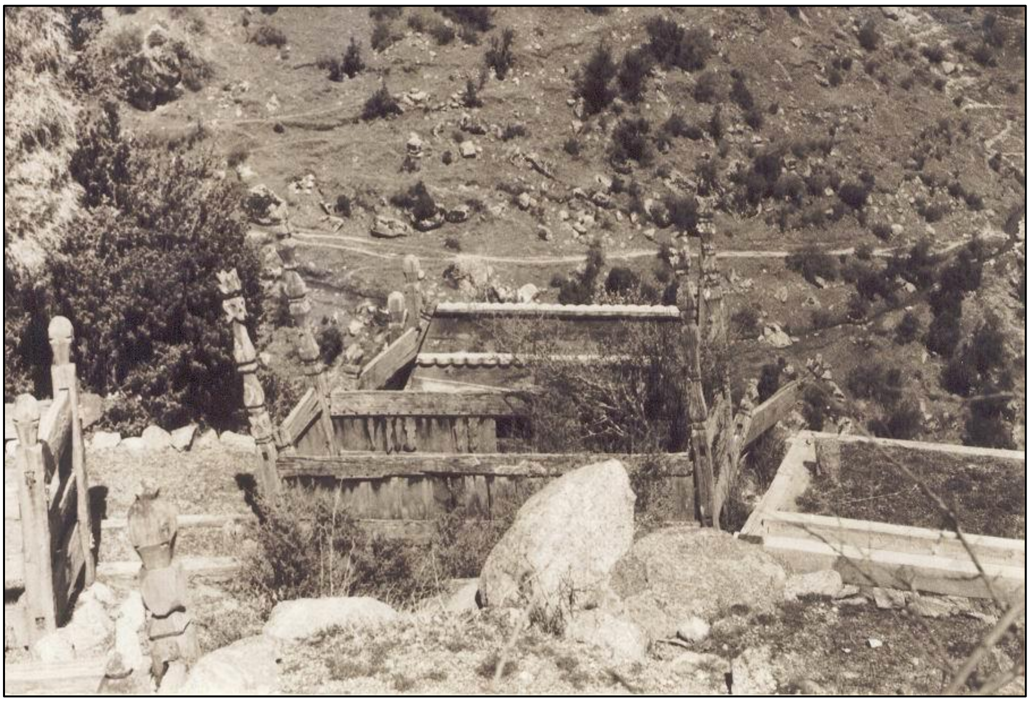
قبر کا کتبہ وادیٔ پالس، گاؤں گدار



<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

قبور کے تابوت وادئ پالس، گاؤں گدار

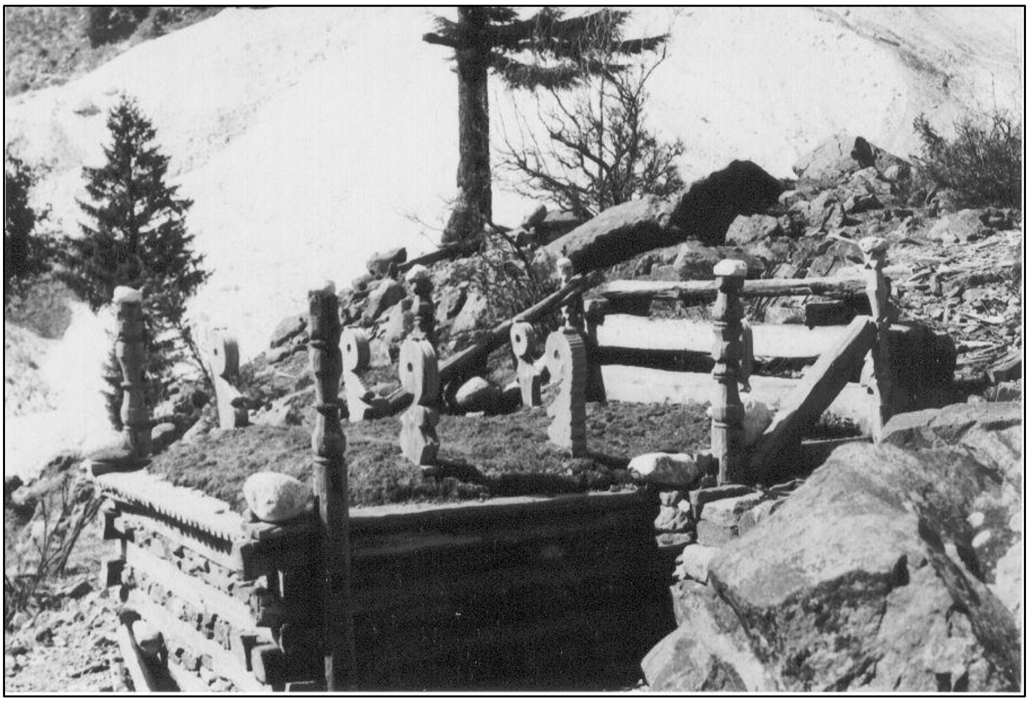




<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے</u>

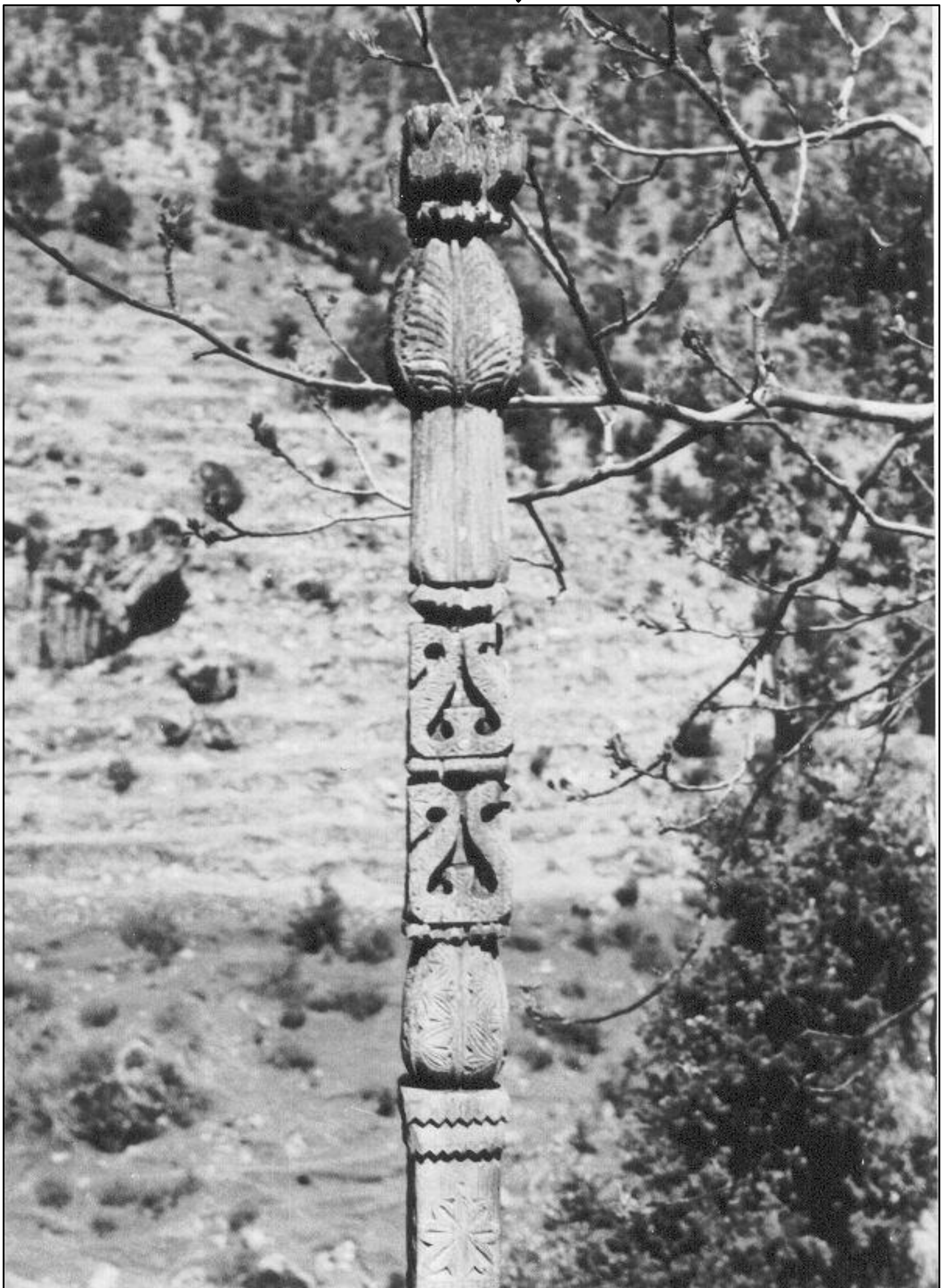
قبور کے تابوت وادیٔ پالس، گاؤں گدار





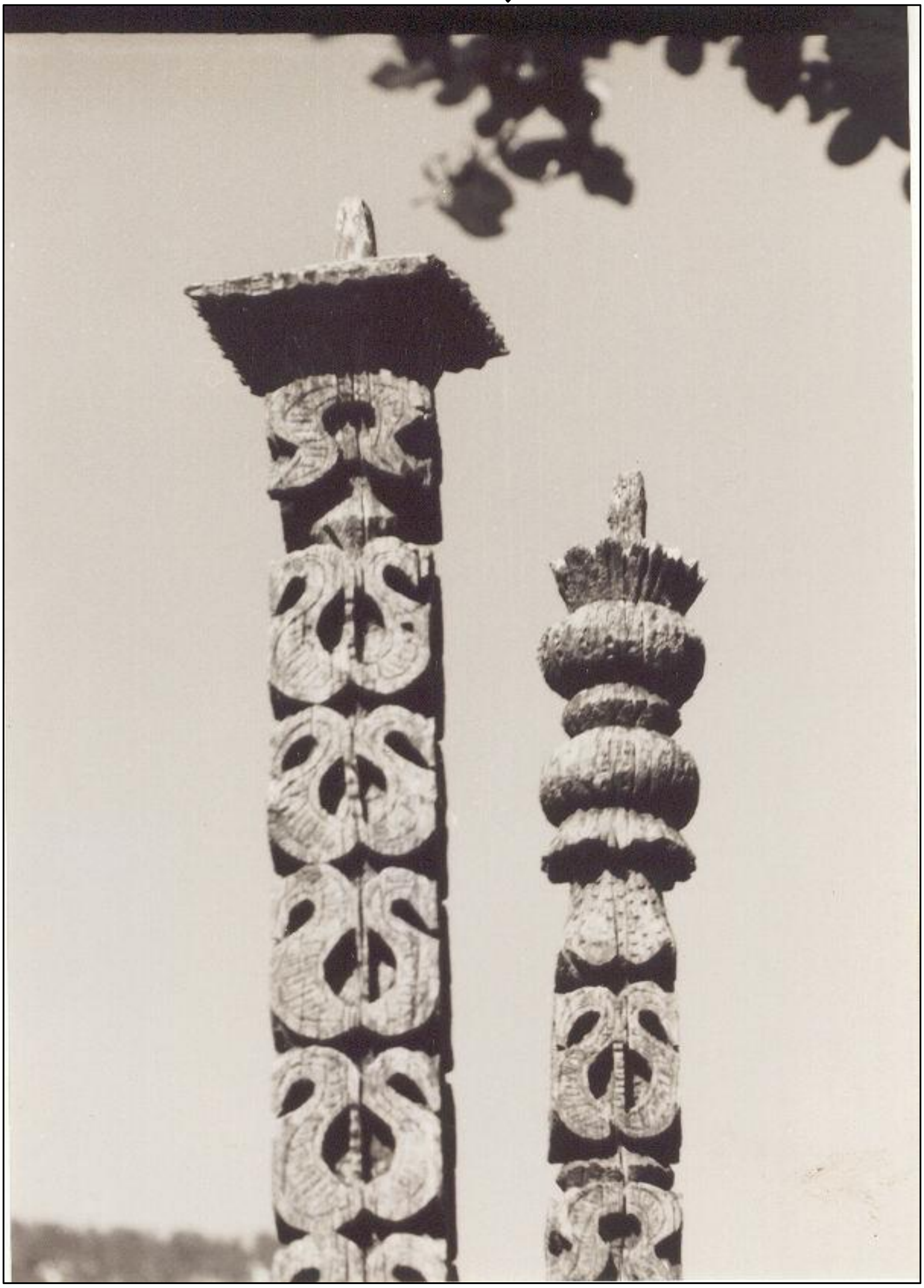
انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ پالس، گاؤں گدار



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ پالس، گاؤں گدار



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبے وادیٔ پالس، گاؤں کُنڈل





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت و کتبے وادیٔ پالس، گاؤں کُنڈل

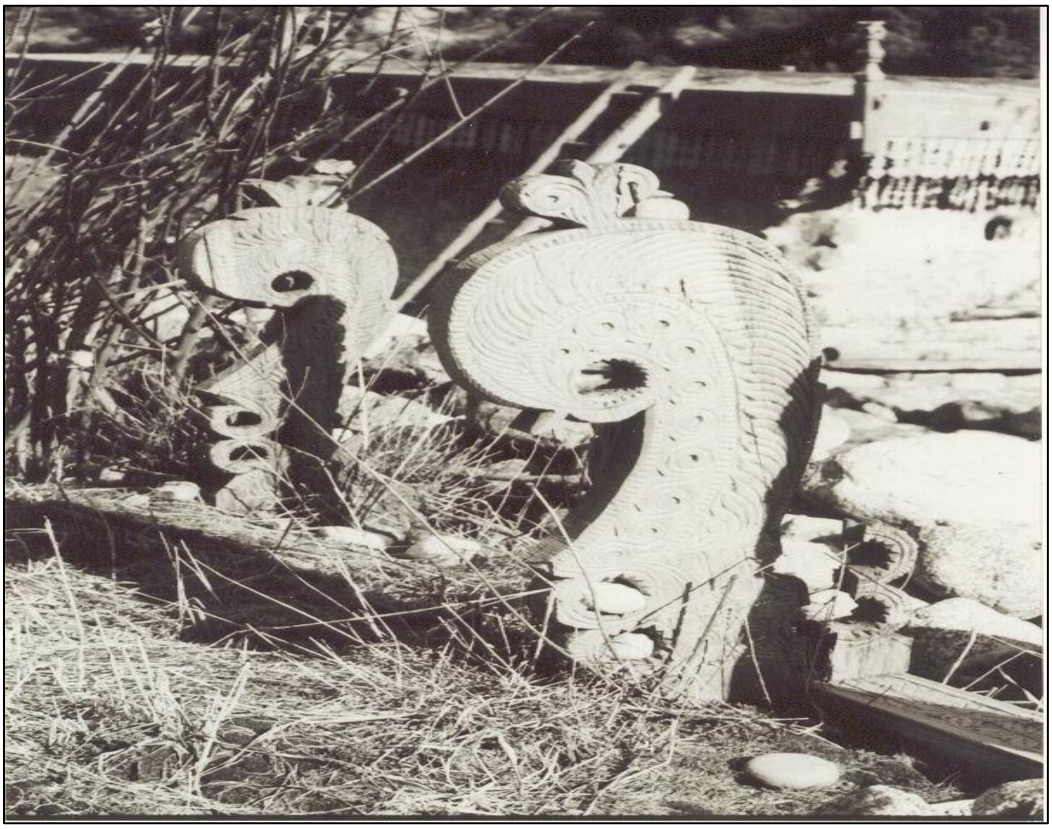




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

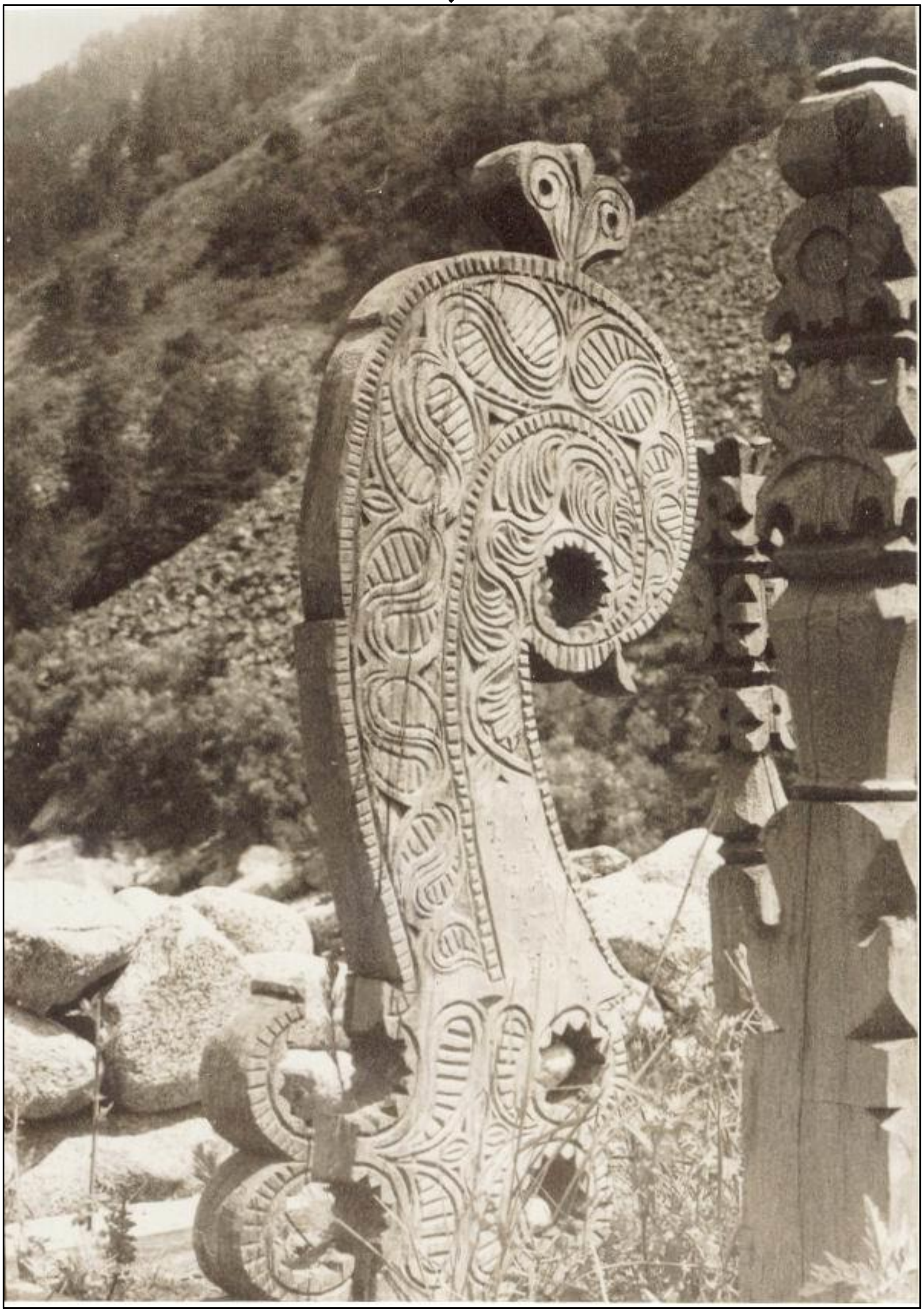
قبور کے تابوت و کتبے وادئ پالس، گاؤں کُنڈل





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

ایک قبر کا کتبہ وادئ پالس، گاؤں کُنڈل



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبے و تابوت وادیٔ پالس، گاؤں کُنڈل





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت وادیٔ پالس، مقام شہید بیلہ اُرنی





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت وادئ پالس، مقام شہید بیلہ اُرنی



وادئ پالس، مقام کُلال بِشَوم



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت وادئ پالس، مقام کُلال بِشَوم





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت وادئ پالس، گاؤں شرید

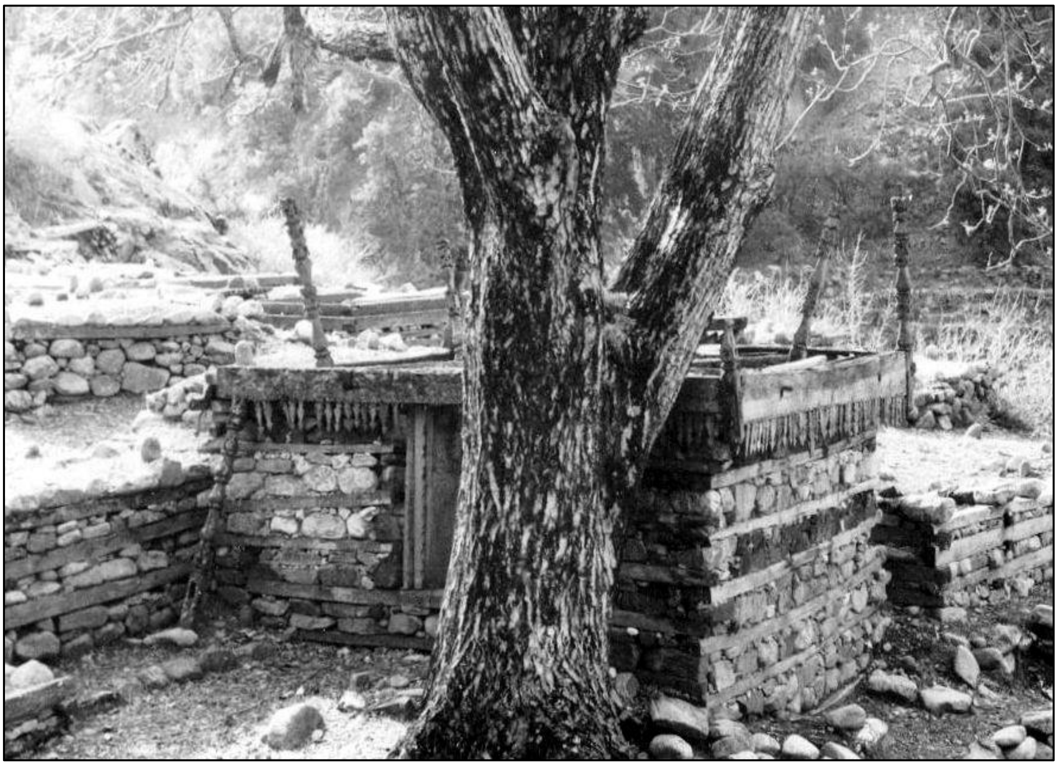




انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور وادئ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبے اور پائے، وادیٔ پالس، گاؤں شرید





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبر کا ایک جدید تابوت وادئ پالس، گاؤں شریال، صالح آباد



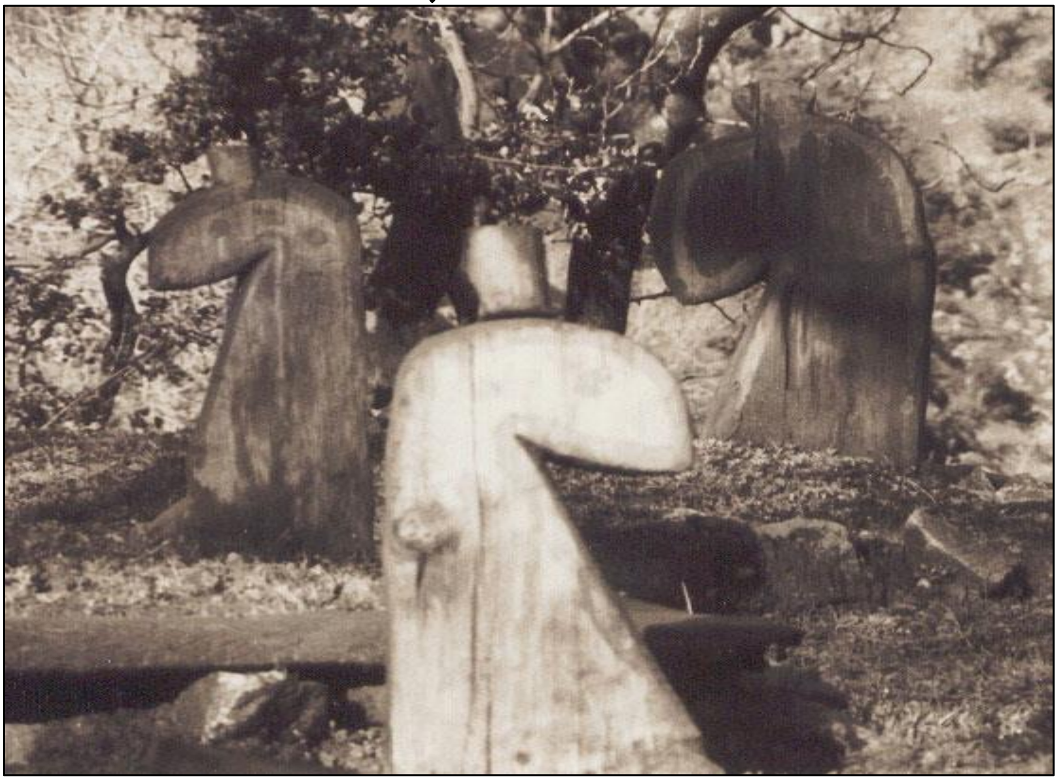
انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبر کا ایک کتبہ، وادیٔ پالس، گاؤں وول بیلہ



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبوں کی ایک قدیم شکل، وادیٔ پالس، گاؤں وول بیلہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے کتبوں کی ایک قدیم شکل، وادیٔ پالس، گاؤں وول بیلہ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سیوٗ گاؤں رزکہ/رزقہ

(تصویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ سیوؔ (تصاویر بشکریہ جناب ذوالفقار علی کلہوڑو)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبر کا ایک کتبہ اور پائے، وادیٔ کھندیا
(تصویر بشکریہ جناب گائی ڈیوک، 1992ء)



<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے</u>

قبر کا ایک قدیم کتبہ، وادیٔ بٹیڑہ



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبر کا ایک قدیم کتبہ، وادیٔ بٹیڑہ



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادئ کولئ

قبور کے تابوت، (قبر ابوئی دادی اباخیل)





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت، وادئ کولئ





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

وادیٔ دوبیر (مزار باباجی)







انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت وادیٔ جلکوٹ، لُمی سرٹو





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت، وادئ جلکوٹ، لُہی سر ٹو



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت، وادئ ہربین





<u>انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے</u>

قبور کے تابوت، وادیٔ ہربین





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت، وادئ ہربین





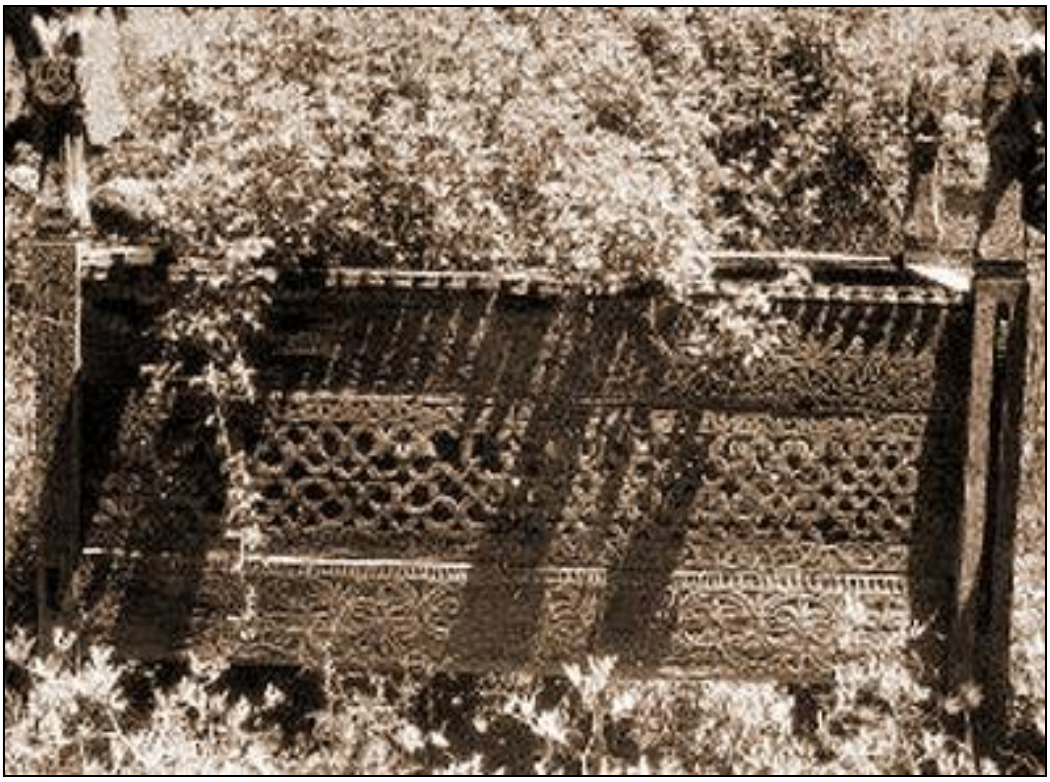
انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبور کے تابوت، وادیٔ ہربین



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبر کا ایک تابوت اور کتبہ، وادئ سازین





انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

قبری تابوت۔ تانگر وادی

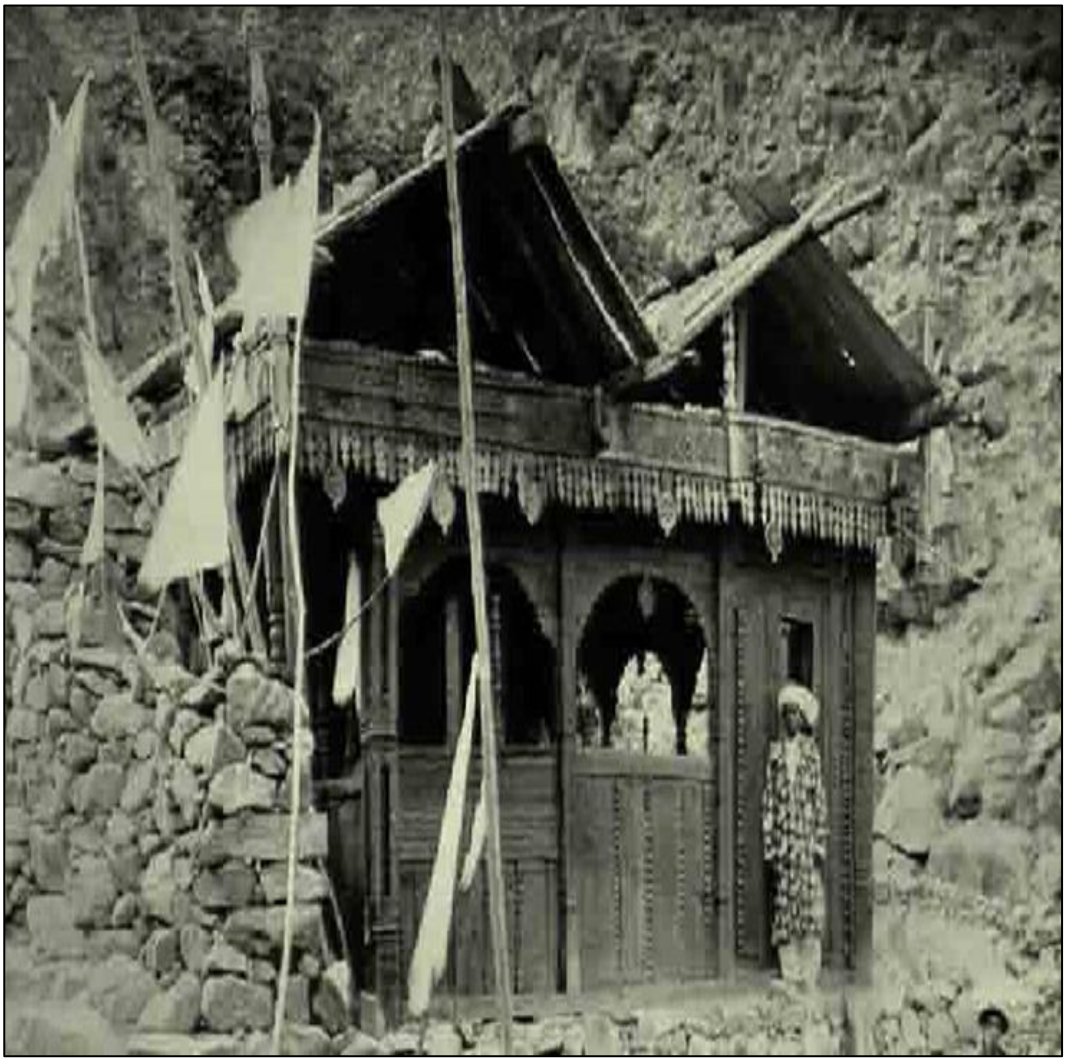
(فوٹو بشکریہ ذوالفقار علی کلہوڑو)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندہ کاری کے قدیم نمونے

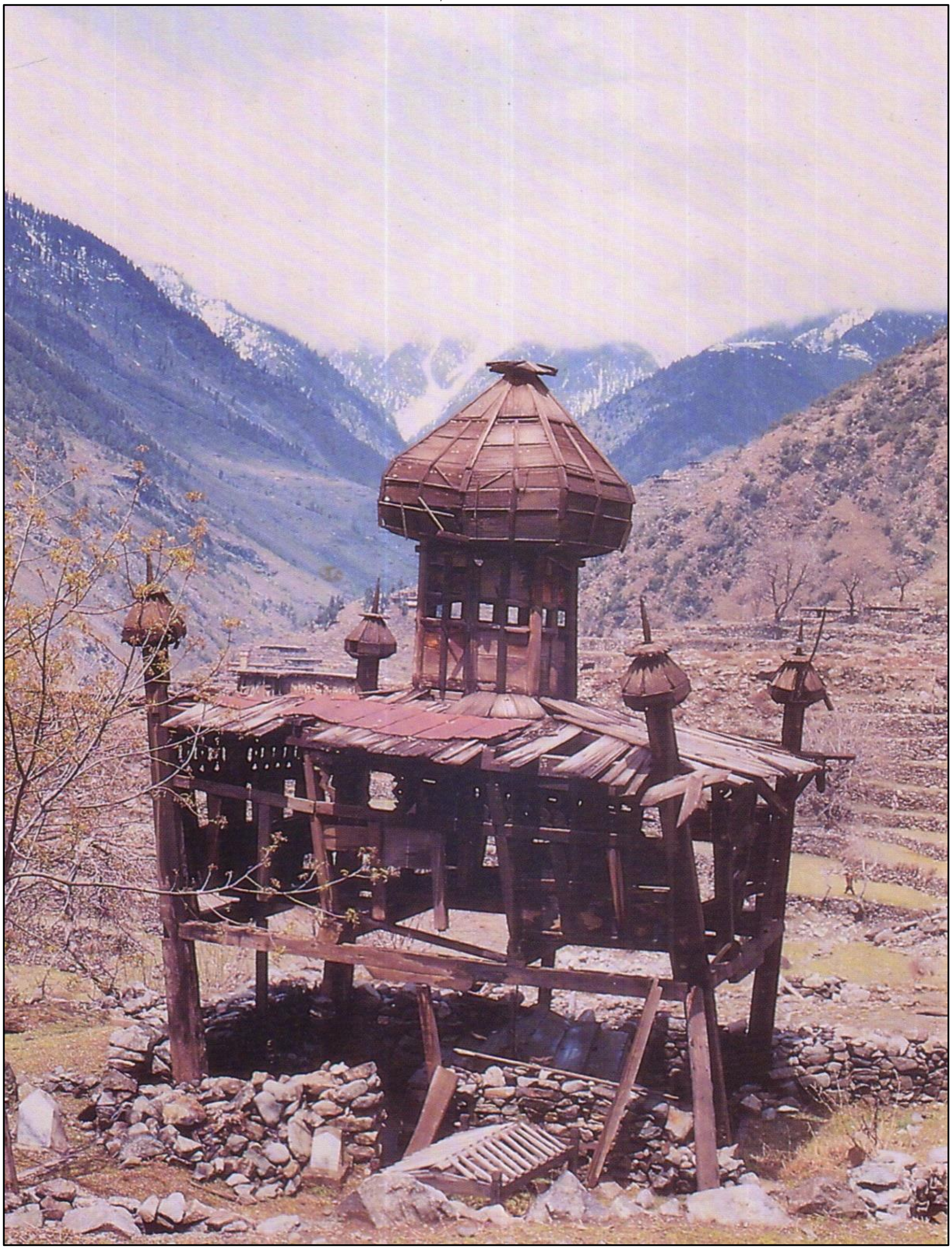
مزارات، درگاہیں

مزار شاہ خیل بابا، وادیٔ داریل



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار مولانا پیر سیّد عبدالحق شاہ (1866-1946) وادئ دوبیر، شیخ درّہ
(تصویر بشکریہ جناب عاصم اختر، 1997)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار باباجی، وادیٔ دوبیر



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار ملا خیل برادران، وادیٔ دوبیر



مزار شہدا حاکم خیل، پارو، وادیٔ پالس



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار شرید گاؤں، وادیٔ پالس



مزار شہید بیلہ، وادیٔ پالس



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار اخون رفن دادوْ، کُلال بِشَوم وادئ پالس



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار وادیٔ سِیوٗ

(تصویر بشکریہ جناب ذوالفقار علی کلہوڑو)



انڈس کوہستان میں چوبی کَندَہ کاری کے قدیم نمونے

مزار شیخ بابا عثمان علی بنکھڈ (حقیقی بھائی سیدو بابا آف سوات)



لیدی وادیٔ پالس میں ایک حاکم خیل شہید کا مقام شہادت












ISBN 978-969-7881-09-3